سُنَن النَّسائی

نِصابی 40 فیصد معروضی اور سوالات وجوابات

معلّم:

حضرت علّامہ مولانا محمّد اعجاز عطّاری مدَنی

درَجہ:

دورۃُ الحدیث شریف فیضان آن لائن اکیڈمی اسلام آباد

غَلطی پائیں تو برائے کرم مطلع فرمائیں

0312.4254825

جزاکم اللہُ تعالیٰ خیرًا کثیرًا

فہرست

نمبر شمار	حصہ معروضی	صفحہ	نمبر شمار	حصہ سوالات وجوابات	صفحہ
1	تعارُفِ امام نَسائی و سنن نَسائی	2	1	تعارُفِ امام نَسائی و سنن نَسائی	9
2	کتاب عِشْرَةِ النِّساَء	3	2	کتاب عِشْرَةِ النِّساَء	10
3	کتاب الطّلاق	4	3	کتاب الطّلاق	16
			4	کتاب الھِبة	30
			5	کتاب آدابِ القُضاۃ	30

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1۔امام نَسائی کا نام کیا ہے؟احمد

2۔امام نَسائی کے والد کا نام کیا ہے؟شعیب

3۔امام نَسائی کی کنیت کیا ہے؟ابو عبد الرحمن

4۔امام نَسائی کا مقامِ ولادت ہے؟خراسان کے شہر نسا

5۔امام نَسائی کا سِنِ ولادت ہے؟215 ہجری

6۔امام نَسائی کا سِنِ وفات ہے؟303 ہجری

7۔امام نَسائی کا یومِ وصال ہے؟پیر

8۔ امام نَسائی کی تاریخِ وفات ہے؟ 13 صفر المظفّر

9۔ سنن نَسائی میں کل کتنی کتب ہیں؟ 57

10۔ سنن نَسائی میں کل کتنے ابواب ہیں؟ 2,539

11۔ سنن نَسائی میں کل کتنی روایات ہیں؟ 5,761

12۔ سنن نَسائی میں کل کتنی ثلاثیات ہیں؟ 1 بھی نہیں

کتاب عِشرۃِ النِّسآء

13۔ فرمانِ حُضور ﷺ کیمطابق دنیا کی کتنی چیزیں میرے لیے محبوب بنادی گئیں؟ 2

14۔ فرمانِ حُضور ﷺ کیمطابق دنیا کی کونسی چیزیں میرے لیے محبوب بنادی گئیں؟ خوشبو، عورت

15۔ حُضور ﷺ کو عورتوں کے بعد سب سے زیادہ محبوب کیا تھا؟ گھوڑے

16۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو 2 بیویوں میں سے 1 کیطرف زیادہ میلان رکھے تو بروزِ قیامت کسطرح آئے گا؟ اسکا 1 پہلو جھکا ہوا ہوگا

17۔ حضور ﷺ کے نزدیک انکی ازواج میں سے حضرت عائشہ کے برابر کا درجہ کن کا ہے؟ حضرت زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہما

18۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت عورتوں پر کسطرح ہے؟ جیسے ثرید کی تمام کھانوں پر

19۔ لوگ کس کی باری کے دن تحفے بھیجتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

20۔ حضور ﷺ اور اصحاب کیلئے حضرت ام سلَمہ نے پیالے میں کھانا بھیجا تو کس نے پتھر سے توڑ دیا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما

21۔حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے کس کی مثل کھانا بنانے والی نہیں دیکھی ؟حضرت صفیہ رضی اللہ عنہما

22۔حضور ﷺ حضرت زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہر کر کیا پی رہے تھے ؟شہد

23۔حضرت جبرائیل علیہ الصّلوۃ والسّلام نے کس امّ المومنین کیلیئے حضور ﷺ سے سلام کہا؟حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کتاب الطّلاق

24۔کس نے حالتِ حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دی تو حضور ﷺ نے رجوع کا حکم فرمایا؟عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

25۔سنت طلاق کیا ہے ؟اس طہر میں طلاق دینا جس میں صحبت نہ کی گئی ہو

26۔کس نے لعان کرنے کے بعد اپنی بیوی کو اکٹھی 3 طلاقیں دی تھیں ؟عویمر عجلانی

27۔حضور ﷺ نے فرمایا کہ رہائش اور خرچ کا حق عورت کیلیئے ہوتا ہے ؟جب اسکے شوہر کو اس سے رجوع کرنے کا اختیار ہو

28۔فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کسے رہائش اور خرچ نہیں ملے گا؟جس عورت کو 3 طلاقیں دے دی گئی ہوں

29۔ابو عمرو بن حفص مخزومی نے کن کو 3 طلاقیں دی تھیں ؟فاطمہ بنتِ قیس

30۔پہلے شوہر کے نکاح میں واپس آنے کیلیئے حضور ﷺ نے کونسا اصول بیان فرمایا؟جب تک دوسرا شوہر اس عورت کا اور وہ عورت دوسرے شوہر کا شہد نہ چکھ لے

31۔رِفاعہ قُرظی کی بیوی نے دوبارہ رِفاعہ کے نکاح میں جانے کیلیئے کس سے شادی کی ؟حضرت عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ

32۔حضور ﷺ کو دیکھ کر کس نے اَعُوذُ بِاللہِ مِنْكَ کہا(معاذ اللہ)؟کِلابیّہ (فاطمہ بنتِ ضحاک بن سفیان)

33۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا سب سے بڑا کفارہ ہے؟ غلام آزاد کرنا

34۔ حضور ﷺ حضرت زینب کے ہاں ٹھہر کر کیا پیا کرتے تھے؟ شہد

35۔ حضور ﷺ کے قاصد نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے کیا کہا؟ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ تم اپنی بیوی سے الگ رہو

36۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کن 3 افراد میں سے 1 ہیں؟ وہ 3 افراد جنکی توبہ قبول کی گئی

37۔ ابو حسن کن کے غلام تھے؟ بنو نوفل

38۔ غزوہِ اُحد کے موقع پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی عمر کتنی تھی؟ 14 سال

39۔ غزوہِ خندق کے موقع پر حضرت عبداللہ بن عمر کی عمر رضی اللہ عنہما کتنی تھی؟ 15 سال

40۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق کتنی طرح کے لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا؟ 3

41۔ حضور ﷺ نے کن کو مرفوع القلم قرار دیا؟ سویا ہوا حتی کہ جاگے، نابالغ حتی کہ بالغ ہو جائے، پاگل حتی کہ عقل آجائے

42۔ حضور ﷺ کا ایرانی پڑوسی کیا چیز بہت اچھے انداز سے بناتا تھا؟ سالن

43۔ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو غلام و کنیز میں سے کسے پہلے آزاد کرنے کا حکم فرمایا؟ غلام

44۔ فرمانِ حضرت عائشہ کیمطابق حضرت بریرہ رضی اللہ عنہما کے متعلق کتنے شرعی احکامات کا علم حاصل ہوا؟ 3

45۔ فرمانِ حضرت عائشہ کیمطابق حضرت بریرہ رضی اللہ عنہما کے متعلق کن 3 شرعی احکامات کا علم حاصل ہوا؟ حقِ وَلاء آزاد کرنے والے کو ہے، آزاد ہونے پر حضور ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو علیحدگی کا اختیار دیا تو آپ نے خود کو اختیار کیا، حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو صدقہ دیا گیا تو آپ نے اس میں سے حضور ﷺ کو پیش کیا تو فرمایا یہ اس کیلئے صدقہ جبکہ ہمارے لیے ہدیہ ہے

46۔ حضور ﷺ نے فرمایا وَلاء کا حق حاصل ہوتا ہے؟ آزاد کرنے والے کو

47۔ حضور ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو آزاد ہونے پر کس چیز کا اختیار دیا؟ شوہر سے علیحدگی کا

48۔ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مالکان سے کتنے کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا؟ 9 اوقیہ

49۔ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے معاہدِ کتابت کی ادائیگی کیسے کرنی تھی؟ ہر سال 1 اوقیہ

50۔ حضرت بریرہ معاہدِ کتابت کی ادائیگی میں مدد لینے کیلئے کن کے پاس گئیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما

51۔ حضور ﷺ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو کس صورت میں شوہر سے علیحدگی کا اختیار نہ دیتے؟ اگر اِنکے شوہر آزاد ہوتے

52۔ حضور ﷺ نے اپنی ازواج رضی اللہ عنہن سے کتنے عرصے کا ایلاء کیا تھا؟ 1 ماہ

53۔ حضور ﷺ دورانِ مدتِ ایلاء کہاں اور کتنے دن رہے؟ اپنے بالا خانے میں 29 دن رہے

54۔ بغیر کسی وجہ کے شوہروں سے علیحدگی اختیار کرنے اور خلع لینے والی عورتیں ہیں؟ منافق

55۔ حضرت ثابت بن قیس کی زوجہ کا نام تھا؟ حضرت حبیبہ بنتِ سہل رضی اللہ عنہم

56۔ حضرت حبیبہ بنتِ سہل نے کیا دے کر حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہم سے خلع لیا؟ باغ

57۔ عویمر کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟ بنو عجلان

58۔ سب سے پہلے کس نے لِعان کیا؟ ہلال بن امیہ

59۔ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی کیساتھ ناجائز تعلقات کا الزام کس پر لگایا تھا؟ شریک بن سحماء

60۔ ہلال بن امیہ اور اسکی بیوی میں سے کس کا لِعان سچا ثابت ہوا؟ ہلال بن امیہ

61۔ فرمانِ حضور ﷺ کیمطابق لِعان میں کونسی مرتبہ کا اعتراف دونوں میں سے کسی 1 کیلئے رب کی ناراضگی لازم کر دے گا؟ پانچویں

62۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس یمن میں کتنے آدمی لائے گئے جنہوں نے 1 ہی طہر میں 1 عورت کیساتھ صحبت کی تھی؟ 3

63۔ حضرت ثابت بن قیس نے کس زوجہ کو مارا اور اسکا ہاتھ توڑ دیا تھا؟ جمیلہ بنتِ عبداللہ رضی اللہ عنہم

64۔ حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنھما کی کس زوجہ نے ان سے خلع لیا تھا؟ مریم مغالیہ

65۔ قرآن میں سب سے پہلے کونسا حکم منسوخ ہوا؟ قبلہ کا

66۔ عورت کتنا عرصہ اپنے شوہر کا سوگ کرے گی؟ 4ماہ اور 10 دن

67۔ ابتداء میں بیوہ عورت کتنا عرصہ گھر میں ٹھہرتی تھی؟ 1 سال

68۔ ابتداء میں بیوہ عورت کا گھر میں 1 سال گزارنے کے بعد باہر آ کر کیا پھینکنے پر اسکی عدت ختم ہوتی؟ اونٹ کی مینگنی

69۔ حضرت ابو ہریرہ کے بھتیجے کا نام کیا ہے؟ ابو سلَمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنھم

70۔ کُریَب / ابو سنابِل کن کا غلام تھا؟ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنھم

71۔ حضرت سُبَیعہ بنتِ حارث اسلمیہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا نام کیا تھا؟ سعد بن خولہ

72۔ سعد بن خولہ کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟ بنو عامر بن لُوَیّ

73۔ سعد بن خولہ کا انتقال کس موقع پر ہوا؟ حجۃ الوداع

74۔ ابو سنابِل کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟ بنو عبد الدّار

75۔ حضرت سُبَیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا اپنے شوہر کی وفات کے وقت کتنے ماہ کی حاملہ تھیں؟ 9

76۔ حضرت سُبَیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کی وفات کے بعد کتنے مردوں نے پیغامِ نکاح بھیجا تھا؟ 2

77۔ حضرت سُبَیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کی وفات کے بعد کس نے انہیں پیغامِ نکاح بھیجا تھا؟ نوجوان، ابو سنابِل بزرگ

78۔ غیر مدخولہ کا شوہر فوت ہو جائے تو عورت کو کتنا مہر ملے گا؟ مہرِ مثل

79۔ حضرت فُرَیعہ بنتِ مالک رضی اللہ عنہا کے شوہر کو کس نے قتل کیا؟ مزدوروں نے

80۔ حضرت فُرَیعہ بنتِ مالک رضی اللہ عنہا کے شوہر کو مزدوروں نے کس مقام پر قتل کیا؟ طرفِ قدّوم

81۔ حضرت فُرَیعہ بنتِ مالک کا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے کیا رشتہ ہے؟ بہن

82۔ حضور ﷺ نے بیوہ عورت کو طہر کے وقت کتنی قسم کی خوشبو استعمال کرنے کی اجازت دی ہے؟ 2

83۔ حضور ﷺ نے بیوہ عورت کو طہر کے وقت کونسی قسم کی خوشبو استعمال کرنے کی اجازت دی؟ قُسط، اَظفار

84۔ ابتداءً شوہر کے فوت ہونے پر بیوہ کیلئے کس چیز کی وصیت کرنے کا حکم تھا؟ گھر سے نکالے بغیر 1 سال تک کا خرچ فراہم کرنا

85۔ فرمانِ حضور ﷺ کے مطابق کس خاتون کے ہاں مہمان زیادہ ہوتے ہیں؟ حضرت ام کُلثوم رضی اللہ عنہا

86۔ فاطمہ بنت قیس کے شوہر نے اِنکو کتنے قفیز دیے تھے؟ 10

87۔ فاطمہ بنت قیس کے شوہر نے اِنکو کونسے قفیز دیے تھے؟ 5 کھجور کے اور 5 جَو کے

88۔ اللہ تعالی نے کن کی وجہ سے اپنی کتاب میں حکمِ عتاب نازل کیا؟ ابنِ امِّ مکتوم رضی اللہ عنہ

89۔ حضور ﷺ نے طلاقِ بائن کے بعد فاطمہ بنت قیس کا نکاح کن سے کروایا؟ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

90۔ حضور ﷺ نے کس عمل پر غضبناک ہو کر فرمایا أیلعب بکتاب اللہ؟ 3 طلاق پر

91۔ حضرت رفاعہ کی زوجہ نے بعدِ طلاقِ مغلظہ کس سے نکاح کیا؟ عبد الرّحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہ

92۔ حضور ﷺ نے کس زوجہ کے ہاں شہد نوش فرمایا؟ حضرت زینب رضی اللہ عنہا

93۔ حضور ﷺ نے ھو علیھا صدقۃ و ھو لنا ھدیۃ کس کے متعلق فرمایا؟ جو گوشت حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا تھا

94۔ حضور ﷺ نے کن لوگوں میں بعدِ لعان تفریق فرمائی؟ بنی عجلان

95۔ حضور ﷺ نے کن کو طلاق دینے کے بعد رُجوع فرمالیا تھا؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

تعارُفِ امام نَسائی

س1۔امام نَسائی کا سنِ ولادت ووفات؟

ج۔ آپکا سنِ پیدائش بعض نے 214 اور بعض نے 215ھ بیان کیا ہے۔ آپکی وفات دوشنبہ کے دن 13 صفر 303ھ فلسطین میں ہوئی۔

س2۔امام نَسائی کے اساتذہ وتلامذہ؟

ج۔ آپکے اساتذہ میں 1 امام بخاری 2 امام ابوداؤد 3 امام احمد 4 امام قتیبہ بن سعید وغیرہ معروف ہیں۔اسکے علاوہ امام بخاری کے توسطسے آپکے اساتذہ کا سلسلہ سراج الائمہ، امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت سے بھی جاملتاہے۔

بعض مشاہیر تلامذہ میں 1 ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی 2 ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفراینی 3 ابوبشر الدولابی 4 ابوجعفر محمد بن عمرو العقیلی 5 احمد بن محمد بن سلامہ ابوجعفر الطحاوی 6 ابراہیم بن محمد بن صالح 7 ابوعلی حسین بن محمد نیساپوری شامل ہیں۔

چند کتب میں سنن کُبرٰی، المجتبیٰ، خصائص علی، مسند علی، مسند مالک، کتاب التمیز، کتاب المدلسین شامل ہیں۔

س3۔امام نَسائی کیطرف شیعیت کی نسبت کیوں ہے؟

ج۔اس الزام کے ثبوت میں کوئی مضبوط دلیل نہ مل سکی، جبکہ امام نَسائی کا اپنا قول وفعل اسکے بر خلاف ہے۔ پس ساقط راویوں کی سند سے ایسے امام کے متعلق اس قسم کی کوئی بات مروی ہو تو وہ لائقِ اعتناء نہیں ہونی چاہیے۔

س4۔کن علماء نے امام نَسائی کی شان کو تسلیم کیا؟

ج۔ابنِ یونس مصری کہتے ہیں کہ نَسائی امامِ حدیث، ثقہ، عادل اور حافظ تھے۔حافظ سیوطی کہتے ہیں کہ امام نَسائی پختہ حافظِ حدیث ہیں۔

سبکی نے اپنے استاذ حافظ ذہبی سے پوچھا کہ امام مسلم اور نَسائی میں سے کون حدیث کا زیادہ حافظ ہے؟ تو انہوں نے کہا: امام نَسائی۔

س5۔ سنن نَسائی کے مختلف اسماء مع وجہِ تسمیہ ؟

ج۔ سنن کبرٰی، اَلْمُجْتَبٰی من السّنن۔

س6۔ سنن نسائی کا اسلوب کن امور میں دیگر ائمہ ستہ سے مماثلت رکھتا ہے ؟

ج۔ سنن نَسائی صحیح ہونے میں صحیح بخاری و مسلم کیساتھ مماثلت رکھتی ہے بلکہ اسکی شرائط صحیحین سے بھی زیادہ سخت ہیں، جبکہ ترتیب کے اعتبار سے سنن ابی داؤد کیساتھ مماثلت رکھتی ہے کیونکہ امام نَسائی ان تمام کے شاگرد ہیں۔

س7۔ سنن نسائی میں کن امور کی تعیین و ترجیح کا التزام ہوا؟

ج۔ حدیث میں مذکور فقہی مسئلے پر کلام ہوتا ہے، بعض اوقات نامانوس لفظ کی وضاحت ہوتی ہے، مہمل راوی کی وضاحت ہوتی ہے، کنیت کا نام ذکر کیا جاتا ہے، کوئی کنیت سے مشہور ہو تو اسکی کنیت ذکر کی جاتی ہے، الفاظ کے غریب یا زائد ہونے کی، راوی کا کسی لفظ کو نقل کرنے میں منفرد ہونے کی، راوی کا مرسل منقطع یا منکر ہونے کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

س8۔ شروحاتِ سنن نسائی؟

ج۔ الامعان، حاشیہ سندھی۔

کتاب عِشرۃِ النِّسآء

س9۔ حضور ﷺ کی دنیاوی 4 محبوب چیزیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتیں اور خوشبو میرے لیے محبوب بنادی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

حضور ﷺ کو گھوڑے پسند تھے۔

س10۔ تعددِ ازواج کی صورت میں غیر منصفانہ انداز پر وعید؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جسکی 2 بیویاں ہوں اور وہ 1 کے مقابلے دوسری طرف زیادہ میلان رکھے تو قیامت کے دن وہ اسطرح آئے گا کہ اسکا 1 پہلو جھکا ہوا ہو گا۔

س11۔ دعا اللهم هذا فعلي في ما املك کا پسِ منظر؟

ج۔ حضور ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان کچھ تقسیم کرتے تو برابر تقسیم کرتے، پھر فرماتے: اے اللہ! میرا یہ کام تو میرے دائرۂ اختیار میں ہے، لہٰذا تو مجھے ایسے کام کے سلسلے میں ملامت نہ کر جو تیرے اختیار کا ہے اور مجھے اس میں کوئی اختیار نہیں۔

س12۔ ازواجِ مطہرات نے کس معاملے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھن کو اپنا سفارشی بنایا اور کیا جواب ملا؟

ج۔ حضور ﷺ کی بیویوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھیجا، انہوں نے آپ سے اجازت طلب کی، آپ میرے ساتھ چادر میں لیٹے ہوئے تھے، آپ نے انہیں اجازت دی، وہ بولیں: یارسول اللہ ﷺ! آپکی بیویوں نے مجھے آپکے پاس بھیجا ہے وہ ابو قحافہ کی بیٹی (عائشہ) کے سلسلے میں آپ سے عدل کا مطالبہ کر رہی ہیں، اور میں خاموش ہوں، تو حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرتی جس سے مجھے محبت ہے؟ وہ بولیں: کیوں نہیں! تو فرمایا: تو تم بھی ان سے محبت کرو۔

س13۔ خصوصیاتِ حضرت زینب بنتِ جحش بزبانِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھن؟

ج۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ہی ایسی تھیں جو حضور ﷺ کی ازواج میں حضور ﷺ کے نزدیک میرے برابر کا درجہ رکھتی تھیں۔ میں نے کبھی بھی دین کے معاملے میں بہتر، اللہ سے ڈرنے والی، سچ بات کہنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، بڑے صدقات کرنے والی، صدقہ وخیرات اور قربِ الٰہی کے کاموں میں خود کو سب سے زیادہ کمتر کرنے والی زینب سے بڑھ کر کوئی عورت نہیں دیکھی۔

س14۔ حضور ﷺ کی زبانی فضائلِ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت ایسے ہی ہے جیسے ثرید کی سارے کھانوں پر۔

س15۔ مفہومِ غیرت اور اس ضمن میں ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنھن کا واقعہ؟

ج۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ امہات المؤمنین رضی اللہ عنھن میں سے کسی 1 کے پاس تھے، آپکی کسی دوسری بیوی نے 1 پیالہ کھانا بھیجا، پہلی بیوی نے (غصہ سے کھانا لانے والے) کے ہاتھ پر مارا اور پیالہ گر کر ٹوٹ گیا۔ حضور ﷺ نے برتن کے دونوں ٹکڑوں کو اٹھا کر 1 کو دوسرے سے جوڑا اور اس میں کھانا اکٹھا کر کے فرماتے جاتے تھے: تمہاری ماں کو غیرت آ گئی ہے (کہ میرے گھر اس نے کھانا کیوں بھیجا)، تم لوگ کھانا کھاؤ۔

س16۔ حدیث إِناءٌ کَإِناءٍ و طَعامٌ کطعامٍ سے ثابت ہونے والے مسائل؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا نے حضور ﷺ سے کفارے کے متعلق پوچھا تو حضور ﷺ نے فرمایا: برتن کے جیسا برتن اور کھانے کے جیسا کھانا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جسطرح کا نقصان کیا جائے اسی طرح کا ازالہ بھی کرنا ہو گا جیسے برتن توڑا تو برتن کے بدلے برتن اور کھانے کے بدلے کھانا۔

س17۔ سورۃ التحریم کی آیت نمبر 1 تا 4 کا شانِ نزول اور فقہی جزئیات؟

ج۔ {یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ: اے نبی ﷺ !} حضور ﷺ حضرت زینب بنتِ جحش رضی اللہ عنھا کے ہاں شہد نوش فرماتے اور اُنکے ہاں کچھ زیادہ دیر تشریف فرمارہتے تھے۔ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنھما نے باہم مشورہ کیا کہ ہم میں سے جسکے ہاں حضور ﷺ تشریف فرما ہوں تو وہ ان سے عرض کرے: کیا آپ نے مغافیر تَناوُل فرمایا ہے؟ مجھے آپ (کے دہنِ مبارک) سے مغافیر کی بُو آرہی ہے۔ (جب ایسا کیا گیا تو) فرمایا: نہیں، البتہ میں نے زینب رضی اللہ عنھا کے ہاں شہد نوش فرمایا تھا، تو میں ہر گز دوبارہ ایسا نہ کروں گا اور میں نے اس پر قَسم کھائی، تم اس بات کی کسی اور کو خبر مت دینا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

آیت یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ سے حاصل ہونے والی معلومات:

(1) قسم کھانے سے چیز قسم کھانے والے پر حرام ہو جاتی ہے اور جب وہ چیز استعمال کرے گا کفارہ لازم ہو گا۔ (2) حضور ﷺ کا شہد کو اپنے اوپر حرام فرمانا محض ازواجِ مُطَہَّرات رضی اللہ عنھن کو راضی کرنے کیلئے تھا، نہ کہ بے علمی کی وجہ سے۔ کیونکہ اپنے منہ کی بُو غیب نہیں بلکہ وہ تو محسوس ہوتی ہے، لہٰذا بد مذہب اس آیت سے حضور ﷺ کی بے علمی پر دلیل نہیں پکڑ سکتے۔

{قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ: بیشک اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر فرمادیا ہے۔} اس آیت میں قسم کو کھولنے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالی نے حضور ﷺ کیلئے قسم کا کفارہ مقرر کر دیا ہے، لہٰذا آپ حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا کو خدمت سے سرفراز فرمایئے، یا شہد نوش فرمایئے۔ بعض مفسرین کے نزدیک قسم کھولنے سے مراد یہ ہے کہ قسم کے بعد اِنْ شَآءَ اللّٰهُ کہا جائے تا کہ اسکے بر خلاف کرنے سے قسم شکنی نہ ہو۔

حضور ﷺ نے کفارہ دیا یا نہیں، اسکے متعلق مقاتل سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا کو اپنے اوپر حرام کرنے کے کفارہ میں 1 غلام آزاد کیا۔ جبکہ حضرت حسن سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے کفارہ نہیں دیا کیونکہ حضور ﷺ مغفور ہیں، جبکہ حکمِ کفارہ تعلیمِ امت کیلئے ہے۔

آیت قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ سے حاصل ہونے والی معلومات:

(1) حلال کو اپنے اوپر حرام کرنا بھی قسم کی 1 قسم ہے، البتہ اسکے برعکس یعنی حرام کو اپنے اوپر حلال کرنا قسم نہیں۔ مثلاً یوں کہا کہ اگر میں یہ کروں تو مجھ پر میری بیوی حرام، یہ قسم ہے۔ اور یوں کہا کہ اگر فلاں کام کروں تو سور کھاؤں تو یہ قسم نہیں۔

(2) قسم کا کفارہ صرف اس دِین میں ہے، پچھلی شریعتوں میں یہ نہ تھا اسی لئے اللہ تعالی نے حضرت ایوب عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو کفارہ کا حکم نہ دیا بلکہ قسم پوری کرنے کا حیلہ بتایا کہ اپنی بیوی کو جھاڑو ماردیں۔

{وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا: اور جب نبی نے اپنی 1 بیوی کو راز کی 1 بات بتائی۔} اس آیت میں موجود واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ جب حضور ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو 2 چیزوں پر مشتمل راز کی 1 بات بتائی اور اس کیساتھ یہ بھی فرمایا کہ یہ بات کسی کے سامنے ظاہر نہ کرنا، پھر جب حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کو اس بات کی خبر دیدی اور اللہ تعالی نے انکے عمل کو حضرت جبریل عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی زبان سے اپنے حبیب پر ظاہر کر دیا تو حضور ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ان میں سے 1 چیز کا ذکر فرمایا کہ تم نے یہ بات ظاہر کر دی اور دوسری چیز کا ذکر نہ فرمایا، یہ شانِ کریمی تھی کہ گرفت فرمانے میں 1 بات سے چشم پوشی فرمائی۔ پھر جب حضور ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو اسکی خبر دی تو انہوں نے عرض کی: آپکو کس نے بتایا؟ تو فرمایا: مجھے علم والے اور خبردار اللہ تعالی نے بتایا ہے جس سے کچھ بھی چھپا نہیں۔

{اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَی اللّٰہِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُکُمَا: اگر تم دونوں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو کیونکہ تمہارے دل ضرور کچھ ہٹ گئے ہیں۔} اس آیت میں حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہما کو مُخاطب کر کے فرمایا گیا کہ اے میرے حبیب ﷺ کی دونوں بیویو! اللہ تعالی کیطرف رجوع کرنا تم پر واجب ہے کیونکہ تمہارے دل ضرور حق سے کچھ ہٹ گئے ہیں، کہ تمہیں حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ کے اپنے اوپر حرام کرنے کی بات پسند آئی جو کہ حضور ﷺ پر بھاری ہے اور اگر حضور ﷺ کے مقابلے میں تم 1 دوسرے کی مدد کرو اور باہم مل کر ایسا طریقہ اختیار کرو جو حضور ﷺ کو ناگوار ہو تو سن لو! بیشک اللہ تعالی، حضرت جبریل عَلَیۡہِ الصّلوۃ و السَّلَام، نیک ایمان والے اور انکی مدد کے بعد فرشتے بھی مدد گار ہیں۔

اس آیت سے متعلق 3 مزید باتیں بھی ملاحظہ ہوں:

(1) اگرچہ حضرت جبریل علیہ الصّلوۃ و السّلام بھی فرشتوں میں داخل ہیں، مگر چونکہ وہ تمام فرشتوں کے سردار ہیں، اسلیے خصوصیّت سے انکا علیحدہ ذکر ہوا۔ (2) حضور ﷺ مسلمانوں کے ایسے مدد گار ہیں، جیسے بادشاہ رعایا کا مدد گار ہوتا ہے اور مومن حضور ﷺ کے ایسے مدد گار ہیں جیسے خُدّام اور سپاہی بادشاہ کے، لہٰذا اس آیت کی بناء پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حضور ﷺ مسلمانوں کے حاجت مند ہیں۔ (3) اس آیت میں حضرت جبریل عَلَیۡہِ الصّلوۃ و السَّلَام اور نیک مسلمانوں کو مولیٰ یعنی مدد گار فرمایا گیا اور فرشتوں کو ظہیر، یعنی معاون قرار دیا گیا، اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالی کے بندے مدد گار ہیں، یاد رہے کہ جہاں غیرُ اللہ کی مدد کی نفی ہے وہاں حقیقی مدد مراد ہے، لہٰذا آیات میں تعارُض نہیں۔

س18۔ قَدۡ جَاءَكِ شَيۡطَانُكِ مکمّل واقعہ؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کی تلاش کر رہی تھی، چنانچہ میں نے اپنا ہاتھ آپکے بالوں میں داخل کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس تمہارا شیطان آگیا ہے۔ میں نے عرض کیا: کیا آپکا شیطان نہیں ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں، اللہ کی قسم، لیکن اللہ تعالی نے میری مدد کی، لہٰذا وہ مسلمان ہو گیا۔

س19۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ جملے کب بولے تھے، آپ کسی اور حال میں تھے اور میں کسی اور خیال میں؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ 1 رات میں نے حضور ﷺ کو غائب پایا، مجھے گمان ہوا کہ آپ کسی بیوی کے پاس گئے ہونگے۔ میں آپکو تلاش کرنے لگی، دیکھا تو آپ رکوع یا سجدہ میں ہیں اور کہہ رہے ہیں: سبحانك وبحمدك لا إله إلا أنت یعنی پاک ہے تیری ذات، تیری ہی تعریف ہے اور تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کچھ کر رہے ہیں اور میں کچھ اور ہی گمان کر رہی تھی۔

س20۔ حضور ﷺ کے جنت البقیع میں جانے اور آپکی اتباع میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جانے کا واقعہ؟

ج۔ محمد بن قیس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تم سے حضور ﷺ کا اور اپنا واقعہ نہ بیان کروں؟ ہم نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ وہ بولیں: جس رات میری باری تھی، حضور ﷺ عشاء سے لوٹے اور جوتے اپنے پیروں کے پاس رکھ لیے، اپنی چادر رکھی اور بستر پر اپنا تہبند بچھایا، ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی، جب آپکو اندازہ ہوا کہ میں سو چکی ہوں، تو آپ نے آہستہ سے جوتے پہنے اور آہستہ سے چادر لی پھر دھیرے سے دروازہ کھولا اور باہر نکل کر دھیرے سے بند کر دیا۔ میں نے بھی اوڑھنی اپنے سر پر ڈالی، چادر اوڑھی اور پھر تہبند پہن کر آپکے پیچھے پیچھے چل پڑی، حتیٰ کہ حضور ﷺ بقیع قبرستان آئے، تو آپ نے اپنے ہاتھ 3 بار اٹھائے، قیام کو طویل کیا پھر پلٹے تو میں بھی پلٹی، اور تیزی سے چلے، میں بھی تیزی سے چلی، پھر آپ نے رفتار کچھ اور تیز کر دی تو میں نے بھی تیز کر دی پھر آپ دوڑنے لگے تو میں بھی دوڑنے لگی، میں آپ سے آگے نکل گئی اور اندر داخل ہو گئی اور ابھی میں لیٹی ہی تھی کہ آپ اندر آگئے اور فرمایا: کیا بات ہے عائشہ! سانس کیوں پھولی ہوئی ہے؟ بتاؤ ورنہ مجھے لطیف و خبیر بتا دے گا۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پھر انہوں نے پورا واقعہ بتایا، حضور ﷺ نے فرمایا: تو تمہارا ہی سایہ تھا جو میں نے اپنے آگے دیکھا؟ میں نے کہا: ہاں، پھر آپ نے میرے سینے پر ایک ایسی تھپکی ماری کہ مجھے تکلیف ہوئی اور فرمایا: کیا تم سمجھتی ہو کہ اللہ اور اسکا رسول ﷺ تم پر ظلم کرے گا؟ حضرت عائشہ نے کہا: کوئی بات چاہے لوگوں سے کتنی ہی مخفی رہے، لیکن اللہ تعالی تو اسے بخوبی جانتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں، پھر فرمایا: جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام میرے پاس آئے جب تم نے مجھے دیکھا، لیکن وہ اندر تمہارے سامنے نہیں آسکتے تھے کہ تم اپنا لباس اتار چکی تھی، انہوں نے مجھے پکارا اور تم سے چھپایا، میں نے انہیں جواب دیا اور میں نے اسے تم سے چھپایا (یعنی دھیرے سے کہا) اور میں سمجھا کہ تم سو چکی ہو، تو میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ تمہیں جگاؤں۔ اور مجھے ڈر تھا کہ تم تنہائی میں وحشت نہ کھاؤ، تو جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے مجھے حکم دیا کہ میں اہلِ بقیع کے پاس جاؤں اور ان کیلئے استغفار کروں۔

کتاب الطّلاق

س21۔ طلاق کا لغوی و شرعی معنی؟

ج۔ طلاق کا لغوی معنی چھوڑنا، ترک کرنا، الگ کرنا جبکہ شرعی معنی الفاظ مخصوصہ کیساتھ فلفور یا ازروئے مال نکاح کی قید کو اٹھا دینا ہے۔

س22۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کس انداز سے طلاق دی اور حضور ﷺ نے انکی اصلاح کیسے کی؟

ج۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمانہِ نبوی میں اپنی بیوی کو حالتِ حیض میں طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسکے متعلق حضور ﷺ سے پوچھا، تو فرمایا: عبد اللہ سے کہو کہ اس سے رجوع کرلے، پھر اسے روکے رکھے جب تک کہ وہ حیض سے پاک نہ ہو جائے پھر اسے حیض آئے پھر پاک ہو تو چاہے تو اسے روک لے اور چاہے تو اسے چھونے سے پہلے طلاق دیدے۔

س23۔ سورۃ الطلاق کی پہلی آیت کی تفسیر اور عدتِ طلاق؟

ج۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ: اے نبی! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انکی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو۔} شانِ نزول: یہ آیت حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حق میں نازل ہوئی، اُنہوں نے اپنی بیوی کو مخصوص اَیّام میں طلاق دی، حضور ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ رجوع کریں پھر اگر طلاق دینا چاہیں تو پاکی کے دنوں میں دیں۔ اسکے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے پوچھا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسے رجوع کرنے کا حکم دو تاکہ وہ ٹھہری رہے، حتی کہ پاک ہو جائے، پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے، اب اگر چاہے تو روک لے اور چاہے تو چھونے سے پہلے طلاق دیدے، پس یہی وہ عدت ہے جسکا اللہ تعالی نے حکم فرمایا کہ عورتوں کو اسطرح طلاق دی جائے۔

{إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ: جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو۔} اس آیت میں بیوی کو طلاق دینے کا طریقہ اور طلاق یافتہ عورت کی عدت سے متعلق شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں، چنانچہ آیت کے ابتدائی حصے کا خلاصہ یہ ہے کہ اے حبیب ﷺ! اپنی امت سے فرمائیں کہ جب تم عورتوں کو طلاق دینے کا ارادہ کرو تو انکی عدت کے وقت پر یعنی پاکی کے دنوں میں طلاق دو تاکہ انکی عدت لمبی نہ ہو۔

س24۔ طلاقِ رجعی کی حد؟

ج۔ فرمانِ الٰہی ہے: اے نبی! جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو انکی عدت کے حساب سے طلاق دو۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ ابتدائی وقت (طہر) میں طلاق دو۔

س25۔ طلاقِ سنت کا طریقہ؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ طلاقِ سنت اسطرح ہے کہ جب عورت پاک ہو اور ان دنوں میں عورت سے جماع نہ کیا ہو تو اسے 1 طلاق دے، پھر جب دوبارہ اسے حیض آئے اور اس حیض سے پاک ہو جائے تو دوسری طلاق دے، پھر جب (تیسری بار) حیض آئے اور اس حیض سے پاک ہو جائے تو اسے 1 اور طلاق دے۔ پھر اسکے بعد عورت 1 حیض کی عدت گزارے۔

س26۔ حدیث طلّقْ امرأتَه وهي حائضٌ سے ثابت ہونے والے فقہی احکام؟

ج۔ یونس بن جبیر نے ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے اس مرد کے متعلق پوچھا جسکی بیوی حائضی ہو اور اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ انہوں نے کہا: کیا تم ابنِ عمر کو پہچانتے ہو؟ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور وہ حائضہ تھی، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا، تو حضور ﷺ نے ابنِ عمر کو حکم دیا کہ اسے لوٹا لے اور اسکی عدت کا انتظار کرے۔ میں نے ان سے کہا: جو طلاق وہ دے چکا ہے کیا وہ اسکا شمار کرے گا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، تم کیا سمجھتے ہو اگر وہ عاجز ہو جاتا اور وہ حماقت کر گزرتا۔

س27۔ ان عجرو ستحمك کا شانِ وُرود؟

ج۔ اس حدیث کی بنا پر ہمارے فقہاء نے یہ کہا ہے کہ شوہر ایامِ حیض میں اپنی بیوی سے جسمانی قرب اور لذت حاصل کر سکتا ہے، البتہ ناف کے نیچے سے لیکر گھٹنوں تک بچے۔ کیونکہ اگر اس میں بھی دست درازی کرے گا تو خطرہ ہے کہ وہ عملِ زوجیت میں مبتلا ہو جائے۔

س28۔ ایلعب فی کتاب اللہ و انا بین اظھرکم، طلاق کے کس معاملے میں حضور ﷺ نے جلال کا اظہار فرمایا؟

ج۔ محمود بن لبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کو 1 شخص کے متعلق بتایا گیا کہ اس نے اپنی بیوی کو اکٹھی 3 طلاقیں دیں، حضور ﷺ نے غصے سے کھڑے ہو کر فرمایا: میرے ہوتے ہوئے بھی تم کتاب اللہ (قرآن) کیساتھ کھلواڑ کرنے لگے ہو۔

س29۔ 1 مجلس کی 3 طلاقیں 3 ہی شمار ہو نگی، اس مؤقف پر حدیث؟

ج۔ حضرت سہل بن سعد ساعدی سے مروی ہے کہ حضرت عویمر عجلانی نے عاصم بن عدی رضی اللہ عنہما کے پاس آکر کہا: عاصم! بتاؤ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کیساتھ کسی غیر آدمی کو پائے تو کیا وہ اسے قتل کرے؟ تو لوگ اسے اسکے بدلے قتل کر دیں گے! بتاؤ وہ کیا کرے؟ اسکے متعلق حضور ﷺ سے پوچھ کر مجھے بتاؤ، عاصم نے حضور ﷺ سے پوچھا، تو حضور ﷺ کو اسطرح کے سوالات برے لگے اور آپ نے اسے ناپسند فرمایا۔ حضرت عاصم کو حضور ﷺ کی گفتگو بڑی گراں گزری۔ جب عاصم لوٹ کر اپنے گھر والوں کے پاس آئے تو حضرت عویمر انکے پاس آئے اور کہا: عاصم! حضور ﷺ نے تم سے کیا فرمایا؟ عاصم نے عویمر سے کہا: تم نے مجھے کوئی اچھی بات نہیں سنائی، جو مسئلہ تم نے پوچھا تھا اسے حضور ﷺ نے ناپسند فرمایا۔ عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! یہ مسئلہ تو میں حضور ﷺ سے پوچھوں گا، حضرت عویمر حضور ﷺ کیطرف روانہ ہو گئے اور آپ جہاں لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے وہاں پہنچ کر کہا: رسول اللہ ﷺ! آپ بتائیے کہ 1 شخص اپنی بیوی کو غیر مرد کیساتھ پائے تو کیا وہ اسے قتل کر دے؟ تو آپ لوگ اسے قتل کر ڈالیں گے! تو وہ کیا کرے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے معاملے میں قرآن نازل ہوا ہے، جاؤ اور اپنی بیوی کو لیکر آؤ، سہل کہتے ہیں: پھر دونوں نے لعان کیا، میں بھی اس وقت لوگوں کیساتھ حضور ﷺ کے پاس موجود تھا۔ پھر جب حضرت عویمر لعان سے فارغ ہوئے تو کہا: رسول اللہ ﷺ! اگر میں نے اسکو اپنے گھر رکھا تو مطلب یہ ہو گا کہ میں جھوٹا ہوں۔ یہ کہہ کر انہوں نے حضور ﷺ کے حکم سے پہلے اسے 3 طلاقیں دے دیں۔

س30۔ دخول سے قبل 3 متفرق طلاقوں کا حکم؟

ج۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو قبلِ دخول 3 طلاقیں دے دے تو وہ طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ پس اگر الگ الگ الفاظ سے طلاق دی تو (بیوی) پہلی طلاق سے بائن ہو جائے گی اور دوسری اور تیسری طلاق واقع نہیں ہو گی۔

س31۔حتی یزوق الاخرعسیتلها، حلالہ کی تعریف و شرائط؟

ج۔جب دوسرا شوہر اس سے مکمل صحبت کرلے گا اور طلاق دیدے گا یا انتقال کرے گا تو وہ عدت گزار کر پہلے شوہر کیلئے حلال ہو جائے گی بشرطیکہ وہ اس سے دوبارہ نکاح کرے۔

س32۔ مرد کی کمزوری طلاق کے مطالبے کا سبب ہے، اسکو حدیث سے بیان کریں؟

ج۔ حضرت ثابت بن قیس بن شماس کی زوجہ حضرت حبیبہ بنتِ سہل رضی اللہ عنہما کہتی ہیں کہ 1 دن حضور ﷺ صبح صادق میں نکلے تو انکو اپنے دروازے پر تاریکی میں کھڑا ہوا پایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا، یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ! میں حبیبہ بنتِ سہل ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: کیابات ہے، کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا: نہ میں اور نہ ثابت بن قیس رضی اللہ عنہما۔ پھر جب ثابت بن قیس بھی آگئے تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: یہ حبیبہ بنتِ سہل ہیں، اللہ کو ان سے جو کہلانا تھا وہ انہوں نے کہا۔ حضرت حبیبہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ! انہوں نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ میرے پاس موجود ہے۔ حضور ﷺ نے ثابت سے کہا: وہ ان سے لے لو (اور انکو چھوڑ دو) تو انہوں نے ان سے لے لیا اور وہ اپنے گھر والوں کیساتھ رہنے لگیں۔

س33۔امرك بيدى، تفویضِ طلاق کے احکام؟

ج۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ حضور ﷺ نے (ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنھن کو) اختیار دیا تو ہم نے حضور ﷺ ہی کو چنا، تو کیا یہ طلاق ہوئی؟ (نہیں، یہ طلاق نہیں ہوئی)۔

س34۔ حدیث میں خلوتِ صحیحہ کو کن الفاظ سے بیان کیا گیا؟

ج۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اسکے متعلق پوچھا گیا جو اپنی بیوی کو 3 طلاقیں (مغلظہ) دے دیتا ہے۔ پھر اس سے دوسرا آدمی نکاح کرلیتا ہے اور دروازہ بند کرلیتا ہے، پردے گرادیتا ہے، پھر اس سے جماع کیے بغیر اسے طلاق دے دیتا ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا: وہ پہلے شوہر کیلئے اس وقت تک حلال نہ ہو گی جب تک اسکا دوسرا شوہر اس سے جماع نہ کرلے۔

س35۔ حلالہ کا جواز اور اسکی مذمت؟

ج۔ حلالہ جائز ہے، لیکن حضور ﷺ نے حلالہ کرنے پر اور جس کیلئے حلالہ کیا جائے اس پر لعنت فرمائی ہے۔

س36۔ مواجهة الرجل المراة بطلاق، شوہر طلاق دینے کیلئے کونسے طرق استعمال کر سکتا ہے؟

ج۔ شوہر طلاق دینے کے اعتبار سے 3 طرق استعمال کر سکتا ہے۔ 1: طلاقِ احسن، 2: طلاقِ حسن، 3: طلاقِ بدعت۔

س37۔ طلاقِ مغلّظہ کی صورت میں مطلقہ کے نان و نفقہ و سکنہ کے احکام؟

ج۔ حضرت فاطمہ بنت قیس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کہتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے طلاق دی تو میں حضور ﷺ کے پاس پہنچی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: انہوں نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟ میں نے کہا: 3، حضور ﷺ نے فرمایا: پھر تو تمہیں نفقہ نہیں ملے گا۔

س38۔ آیت یا ایُّها النّبیّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ سے ثابت ہونے والے احکام؟

ج۔ آیت یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ سے 2 باتیں معلوم ہوئیں۔

1: قسم کھانے سے چیز قسم کھانے والے پر حرام ہوتی ہے، اور جب وہ چیز استعمال کرے گا تو کفارہ لازم ہو گا۔

2: حضور ﷺ کا شہد کو خود پر حرام فرمانا محض ازواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُنَّ کو راضی کرنے کیلئے تھا، نہ کہ بے علمی کی وجہ سے کیونکہ اپنے منہ کی بُو غیب نہیں، وہ تو محسوس ہوتی ہے، لہٰذا بدمذہب اس آیت سے حضور ﷺ کی بے علمی پر دلیل نہیں پکڑ سکتے۔

س39۔ سورۃ التحریم کی آیت نمبر 3 کا شانِ نزول؟

ج۔ {وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا: اور جب نبی ﷺ نے اپنی 1 بیوی کو راز کی 1 بات بتائی۔} اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جب حضور ﷺ نے اپنی زوجہ حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کو 2 چیزوں پر مشتمل راز کی 1 بات بتائی اور اسکے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ یہ بات کسی کے سامنے ظاہر نہ کرنا، پھر جب حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا نے حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کو اس بات کی خبر دیدی اور اللہ تعالی نے انکے عمل کو حضرت جبریل عَلَیۡہِ الصّلوٰۃ و السَّلام کی زبان سے اپنے حبیب ﷺ پر ظاہر کر دیا تو حضور ﷺ نے حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کے سامنے ان میں سے 1 چیز کا ذکر فرمایا کہ تم نے یہ بات ظاہر کر دی اور دوسری چیز کا ذکر نہ فرمایا، یہ شانِ

کرلی تھی کہ گرفت فرمانے میں 1 بات سے چشم پوشی فرمائی۔ پھر جب حضور ﷺ نے حضرت حفصہ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا کو اسکی خبر دی تو انہوں نے عرض کی: آپ کو کس نے بتایا؟ فرمایا: مجھے علم والے اور خبر دار اللہ تعالی نے بتایا ہے جس سے کچھ چھپا نہیں۔

س40۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اپنی زوجہ سے اعتزال کیوں کیا، بمع وجہ وواقعہ ؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن کعب کہتے ہیں کہ میں نے کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو اپنا اس وقت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ جب وہ غزوہِ تبوک کیلئے نکلنے میں حضور ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے۔ مذکورہ قصہ بیان کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں اور کہتے ہیں: حضور ﷺ کا قاصد آکر کہتا ہے: حضور ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے الگ تھلگ رہیں، میں نے کہا: کیا میں اسے طلاق دے دوں یا اسکا کچھ اور مطلب ہے؟ اس (قاصد) نے کہا، طلاق نہیں، بس تم اسکے قریب نہ جاؤ، میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ اور جب تک اس معاملہ میں اللہ تعالی کا کوئی فیصلہ نہ آجائے وہیں رہو۔

س41۔ کنایہ الفاظ سے طلاق کیلئے نیت شرط ہے، اس مؤقف پر حدیث؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارو مدار نیت پر ہے۔ آدمی جیسی نیت کرے گا ویسا ہی پھل پائے گا، جو اللہ و رسول ﷺ کیلئے ہجرت کرے گا تو اسکی ہجرت اللہ و رسول ﷺ کیلئے سمجھی جائے گی۔ اللہ و رسول ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کا ثواب ملے گا۔ جبکہ جو دنیا حاصل کرنے کیلئے ہجرت کرے گا تو اسے دنیا ملے گی، یا عورت حاصل کرنے کیلئے ہجرت کرے گا تو اسے عورت ملے گی۔ ہجرت جس قصد و ارادے سے ہو گی اسکا حاصل اُسی اعتبار سے ہو گا۔

س42۔ دورِ صحابہ رضی اللہ عنھم میں بلوغت کی علامات کن چیزوں کو قرار دیا گیا تھا؟

ج۔ دورِ صحابہ رضی اللہ عنھم میں علاماتِ بلوغت میں احتلام اور زیرِ ناف بالوں کا آنا تھا۔

س43۔ نابالغ کی طلاق کے احکام؟

ج۔ جب تک لڑکا بالغ نہ ہو جائے اور اچھا برا سمجھنے نہ لگے، اس وقت تک اسے طلاق دینے کا اختیار نہیں۔

س44۔ حدیث میں کتنے اور کونسے اشخاص کو مرفوع القلم قرار دیا گیا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا:3 طرح کے لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ 1:سونے والا حتی کہ وہ جاگے،2:نابالغ حتی کہ بالغ ہو جائے،3: دیوانہ حتی کہ عقل و ہوش میں آجائے۔

س45۔ مالم تکلم بہ او تعمل، کیا نیتِ طلاق کو طلاق شمار کریں گے؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا:اللہ تعالی نے میری امت کو معاف کر دیا ہے جو وہ دل میں سوچتے ہیں جب تک زبان سے نہ کہیں اور اس پر عمل نہ کریں۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ صرف نیت یا سوچنے سے طلاق واقع نہیں ہوتی جب تک زبان سے نہ کہے یا لکھ نہ دے۔

س46۔ احکامِ شرع میں اشارے سے گفتگو کی حیثیت؟

ج۔ حضور ﷺ کا 1 فارسی پڑوسی تھا جو اچھا شوربہ بناتا تھا۔ 1 دن حضور ﷺ کے پاس آیا،وہاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں،اس نے حضور ﷺ کو ہاتھ سے اشارہ کر کے بلایا، حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کیطرف اشارہ کر کے پوچھا: کیا انہیں بھی لیکر آوں،اس نے ہاتھ کے اشارے سے 2 یا 3 بار منع کیا کہ نہیں۔ وضاحت:اس سے معلوم ہوا کہ کوئی اشارۃً طلاق دے اور معلوم ہو جائے کہ طلاق دے رہا ہے تو طلاق پڑ جائے گی۔

س47۔ امام نسائی کتاب الطّلاق میں حدیثِ نیت کو کس غرض کے تحت لائے؟

ج۔ اگر کوئی کنایہ الفاظ سے طلاق دے اور طلاق کی نیت کرے تو یہ نیت درست ہو گی،طلاق ہو جائے گی۔

س48۔ محمد و مذمم کے الفاظ سے حضور ﷺ نے کسطرح کا استدلال فرمایا؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ذرا دیکھو تو،اللہ تعالی قریش کی گالیوں اور لعنتوں سے مجھے کسطرح بچاتا ہے،وہ لوگ مجھے مذمم کہہ کر گالیاں دیتے اور لعنت بھیجتے ہیں اور میں محمد ﷺ ہوں۔

س49۔ سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 28 اور 29 سے ثابت ہونے والے فقہی مسائل؟

ج۔ عورت اگر شوہر کو اختیار کرے تو طلاق واقع نہیں ہوتی،اگر خود کو اختیار کرے تو عند الاَحناف 1 بائنہ واقع ہو گی۔

س50۔ ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنھن نے اختیارِ نفس کے معاملے میں کیا فیصلہ کیا تھا؟

ج۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ حضور ﷺ نے (ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنھن کو) اختیار دیا تو ہم نے حضور ﷺ ہی کو چنا۔

س 51۔ عورت کیلئے طلاقِ حقِ اختیار کے احکام؟

ج۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے حضور ﷺ کو ہی منتخب اور قبول کیا، تو حضور ﷺ نے اسے ہم سے متعلق کچھ بھی شمار نہ کیا۔ اس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ اگر عورت کو طلاق کا اختیار دیا جائے اور وہ خاوند کو چنے تو طلاق واقع نہیں ہو گی۔ اور اگر وہ اپنے آپکو اختیار کرے تو طلاق واقع ہو گی۔

س 52۔ ایلاء کا لغوی و شرعی معنی اور فقہی احکام؟

ج۔ لغوی معنی: قسم کھانا۔ شرعی معنی: جماع پر قدرت رکھنے والا شوہر اللہ کے نام یا اسکی صفات میں سے کسی صفت کی قسم اس بات پر کھائے کہ وہ اپنی بیوی کو 4 ماہ سے زائد عرصہ تک کیلئے اپنے سے جدا رکھے گا اور اس سے جماع نہیں کرے گا۔

س 53۔ سورۃ المجادلہ کی پہلی آیت کا شانِ نزول؟

ج۔ {قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِھَا: بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے بحث کر رہی ہے۔} شانِ نزول: حضرت اوس بن صامت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کسی بات پر اپنی زوجہ حضرت خولہ بنتِ ثعلبہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا سے کہا: تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے۔ یہ کہنے کے بعد حضرت اَوس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو ندامت ہوئی، یہ کلمہ زمانہِ جاہلیت میں طلاق شمار کیا جاتا تھا اسلیے حضرت اَوس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنی زوجہ سے کہا: میرے خیال میں تو مجھ پر حرام ہو گئی ہے۔ حضرت خولہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر یہ بات ذکر کی اور عرض کیا: میرا مال ختم ہو چکا، ماں باپ وفات پا گئے، عمر زیادہ ہو گئی اور بچے چھوٹے ہیں، اگر انہیں انکے باپ کے پاس چھوڑوں تو ہلاک ہو جائیں گے اور اپنے ساتھ رکھوں تو بھوکے مر جائیں گے، ایسی صورت ہے کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان جدائی نہ ہو؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے متعلق میرے پاس کوئی حکم نہیں۔ یعنی ابھی تک ظہار کے متعلق کوئی جدید حکم نازل نہیں ہوا اور پرانا دستور یہی ہے کہ ظہار سے عورت حرام ہو جاتی ہے۔ حضرت خولہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! حضرت اَوس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے طلاق کا لفظ نہیں کہا، وہ میرے بچوں کے باپ ہیں اور مجھے بہت ہی پیارے ہیں، اسی طرح وہ بار بار عرض کرتی رہیں اور جب اپنی خواہش کیمطابق جواب نہ پایا تو آسمان کیطرف سر اُٹھا کر

کہنے لگی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ، میں تجھ سے اپنی محتاجی کی شکایت کرتی ہوں، حضور ﷺ پر میرے حق میں ایسا حکم نازل فرما جس سے میری مصیبت دور ہو۔ حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے اس سے فرمایا: خاموش ہو جا دیکھ، حضور ﷺ کے چہرہ مبارک پر وحی کے آثار ظاہر ہیں۔ جب وحی پوری ہو گئی تو فرمایا: اپنے شوہر کو بلاؤ۔ حضرت اوس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حاضر ہوئے تو حضور ﷺ نے یہ آیات پڑھ کر سنائیں۔

س54۔ ظِہار کا لغوی وشرعی معنی اور الفاظِ ظِہار؟

ج۔ ظہار کا شرعی معنی ہے کہ: کوئی اپنی بیوی کو یوں کہے: تو مجھ پر میری ماں یا بہن (یا کوئی اور محرم خاتون) جیسی ہے تو حکم یہ ہے کہ اس لفظ سے طلاق نہیں ہوتی، لیکن کفارہ ادا کیے بغیر بیوی کے پاس جانا حرام ہے۔

س55۔ کفارہِ ظِہار کی مختلف صورتیں قرآنی حوالوں کیساتھ؟

ج۔ ظہار کا کفارہ 1 مؤمن غلام آزاد کرنا ہے، اگر اسکی طاقت نہ ہو تو مسلسل 2ماہ روزے رکھنا ہے۔

س56۔ خلع کا لغوی وشرعی معنی اور حدیث سے جواز؟

ج۔ کچھ مال دے کر بیوی کا اپنے شوہر سے جدائی اختیار کرنا خلع ہے۔ حضرت حبیبہ بنتِ سہل رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، 1 دن حضور ﷺ (نماز کیلئے) صبح صادق میں نکلے تو انکو اپنے دروازے پر تاریکی میں کھڑا پایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کون ہے یہ؟ تو کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں حبیبہ بنتِ سہل ہوں، حضور ﷺ نے فرمایا: کیسے آنا ہوا؟ عرض کی: نہ میں اور نہ ثابت بن قیس رضی اللہ عنہما۔ پھر جب ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ آئے تو حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: یہ حبیبہ بنتِ سہل رضی اللہ عنہا ہیں، اللہ کو ان سے جو کہلانا تھا وہ انہوں نے کہا۔ حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! انہوں نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ میرے پاس موجود ہے (وہ یہ لے سکتے ہیں) حضور ﷺ نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: وہ ان سے لے لو (اور انکو چھوڑ دو) تو انہوں نے ان سے لے لیا اور وہ (وہاں سے آکر) اپنے گھر والوں کیساتھ رہنے لگیں۔

س57۔ خلع کے متعلق حکومتی فیصلوں کی شرعی حیثیت؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس حضرت ثابت بن قیس کی بیوی جمیلہ رضی اللہ عنھمانے حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ،میں ثابت بن قیس کے اخلاق سے ناراض نہیں لیکن میں اسلام لانے کے بعد کفر سے ڈرتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا تم انکو باغ لوٹا دو گی ؟انہوں نے کہا جی ،تو حضور ﷺ نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تم باغ قبول کرلو اور انہیں 1 طلاق دے دو۔

اگر سلطان یا قاضی کو یہ اختیار ہوتا کہ حدود اللہ کو قائم نہ کرنے کی بناپر زوجین میں خلع کا فیصلہ کر دے اگرچہ وہ نہ چاہیں ،تو حضور ﷺ ان دونوں سے سوال ہی نہ فرماتے اور نہ شوہر سے یہ فرماتے کہ تم ان سے خلع کرلو بلکہ خود خلع کا فیصلہ فرما کر عورت کو مرد سے چھڑا دیتے اور شوہر کو اسکا باغ واپس لوٹا دیتے خواہ وہ دونوں یا کوئی 1 انکار کرتا۔ اس سے ثابت ہوا کہ حاکم یا قاضی اگر خلع کا فیصلہ خود کریں تو اس فیصلے کی کوئی شرعی حیثیت نہ ہوگی۔

س58۔ دورِ رسالت ﷺ میں پیش آنے والا لعان کا واقعہ ؟

ج۔ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ قبیلہ بنی عجلان کا عویمر میرے پاس آکر کہنے لگا: عاصم! آدمی اپنی بیوی کیساتھ غیر مرد کو دیکھتا ہے ،اگر وہ اسے قتل کرے تو کیا تم اسے قتل کرو گے ؟عاصم میرے واسطے یہ مسئلہ حضور ﷺ سے پوچھو۔ تو حضرت عاصم نے اسکے متعلق حضور ﷺ سے پوچھا ،حضور ﷺ نے اسطرح کے سوالات کو ناپسند کیا ،حضرت عویمر انکے پاس آئے اور کہا: عاصم! تم نے کیا کہا؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ نے اسطرح کے سوالات کو ناپسند کیا اور برا مانا۔ حضرت عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو ضرور حضور ﷺ سے یہ بات پوچھوں گا۔ پھر وہ حضور ﷺ کے پاس گئے اور پوچھا: حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے متعلق حکم نازل فرمایا ہے۔ اسے لیکر آؤ ،وہ اسے لیکر آئے اور دونوں نے لعان کیا۔ پھر عویمر نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ ! اللہ کی قسم ،اگر میں نے اسے اپنے پاس رکھا تو میں اس پر تہمت لگانے والا ٹھہروں گا۔ انہوں نے اسے طلاق دیکر چھوڑ دیا ،اس سے پہلے کہ حضور ﷺ اسے چھوڑنے کا حکم دیتے۔ پھر لعان کرنے والوں میں یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

س59۔ ثبوتِ زنا میں بچے کی شکل وصورت ومماثلت کی حیثیت ؟

ج۔ حضرت ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو شریک بن سحماء کیساتھ بدکاری میں ملوث ٹھہرایا۔ ہلال ،براء بن مالک کی ماں کے واسطہ سے بھائی تھے اور یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے لعان کیا ،حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کا حکم دیا۔ پھر فرمایا:

بچے پر نظر رکھو اگر وہ گورا چٹا، لٹکے ہوئے بالوں اور خراب آنکھوں والا بچہ جنے تو سمجھو کہ وہ ہلال بن امیہ کا بیٹا ہے اور اگر وہ سرمئی آنکھوں والا، گھونگھریالے بالوں والا اور پتلی ٹانگوں والا بچہ جنے تو وہ شریک بن سحماء کا ہے۔ وہ کہتے ہیں: مجھے خبر دی گئی کہ اس نے سرمئی آنکھوں والا، گھونگھریالے بالوں والا اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ جنا۔

س60۔ سورۃ النّور کی آیت نمبر 6 تا 9 سے احکام لعان؟

ج۔ {وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ: اور وہ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں۔} اس سے پہلی آیات میں اللہ تعالی نے اجنبی عورتوں پر تہمتِ زنا لگانے کے احکام بیان فرمائے جبکہ اس آیت اور اسکے بعد والی چند آیات میں بیویوں پر زنا کی تہمت لگانے کے احکام ہیں۔

شانِ نزول: حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ 1 صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْهُ نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی، حضور ﷺ نے فرمایا گواہ لاؤ، ورنہ تمہاری پیٹھ پر حد لگائی جائے گی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کوئی اپنی عورت پر کسی مرد کو دیکھے تو گواہ ڈھونڈنے جائے؟ حضور ﷺ نے وہی جواب دیا۔ پھر انہوں نے کہا: قسم ہے اُسکی جس نے حضور ﷺ کو حق کیساتھ بھیجا۔ بیشک میں سچا ہوں اور خدا کوئی ایسا حکم نازل فرمائے گا جو میری پیٹھ کو حد سے بچائے۔ اُس وقت حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام اُترے اور یہ آیات نازل ہوئیں۔

بیوی پر زنا کی تہمت لگانے کے شرعی حکم کا خلاصہ: ان آیات میں بیوی پر زنا کی تہمت لگانے کا جو حکم بیان ہوا، اسے اصطلاحِ شرع میں لِعان کہتے ہیں۔ اسکا خلاصہ یہ ہے کہ جب مرد اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے تو اگر مرد و عورت دونوں گواہی دینے کی اہلیت رکھتے ہوں اور عورت اس پر مطالبہ کرے تو مرد پر لِعان واجب ہو جاتا ہے اگر وہ لِعان سے انکار کر دے تو اسے اس وقت تک قید میں رکھا جائے گا جب تک وہ لعان کرے یا اپنے جھوٹ کا اقرار کرے۔ اگر جھوٹ کا اقرار کرے تو اسکو حدِّ قذف لگائی جائے گی اور اگر لِعان کرنا چاہے تو اسکا طریقہ یہ ہے کہ اسے 4 مرتبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کیساتھ کہنا ہو گا کہ وہ اس عورت پر زنا کا الزام لگانے میں سچا ہے اور پانچویں مرتبہ کہنا ہو گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مجھ پر لعنت ہو اگر میں یہ الزام لگانے میں جھوٹا ہوں۔ اتنا کرنے کے بعد مرد پر سے حدِّ قذف ساقط ہو جائے گی اور عورت پر لعان واجب ہو گا۔ اگر وہ انکار کرے گی تو قید کی جائے گی حتی کہ لعان منظور کرے یا شوہر کے الزام لگانے کی تصدیق کرے۔ اگر تصدیق کی تو عورت پر حدِّ زنا لگائی جائے گی اور اگر لعان کرنا چاہے تو اسے بھی 4 مرتبہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم کیساتھ کہنا ہو گا کہ

مرد اس پر زنا کی تہمت لگانے میں جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہنا ہوگا کہ اگر مرد اس الزام لگانے میں سچا ہو تو مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا غضب ہو۔ اتنا کہنے کے بعد عورت سے زنا کی حد ساقط ہو جائے گی اور بعدِ لعان قاضی کے جدائی کروانے سے میاں بیوی میں جدائی واقع ہو گی، بغیر قاضی کے نہیں واقع نہ ہو گی اور یہ جدائی طلاقِ بائنہ ہو گی۔

اگر مرد گواہی دینے کی اہلیت رکھنے والوں میں سے نہ ہو مثلاً غلام ہو یا کافر ہو یا اس پر حدِّقذف لگ چکی ہو تو لعان نہ ہو گا اور تہمت لگانے سے مرد پر حدِّقذف لگائی جائے گی اور اگر مرد گواہی کی اہلیت رکھنے والوں میں سے ہو اور عورت میں یہ اہلیت نہ ہو، اسطرح کہ وہ باندی ہو یا کافرہ ہو یا اس پر حدِّقذف لگ چکی ہو یا بچی ہو یا مجنونہ ہو یا زانیہ ہو، اس صورت میں نہ مرد پر حد ہو گی اور نہ لعان۔

س 61۔ حدیث اَللّٰھُمَّ بَیِّنْ مکمل کریں بمع فقہی احکام؟

ج۔ حضور ﷺ کے سامنے لعان کا ذکر آیا، عاصم بن عدی نے اس سلسلے میں کوئی بات کہی پھر وہ چلے گئے تو انکے پاس انکی قوم کا 1 شخص شکایت لیکر آیا کہ اس نے 1 شخص کو اپنی بیوی کیساتھ پایا ہے، یہ سن کر عاصم کہنے لگے: میں اپنی بات کی وجہ سے اس آزمائش میں ڈالا گیا تو وہ اس آدمی کو لیکر حضور ﷺ کے پاس گئے اور اس نے آپکو اس آدمی کے متعلق خبر دی جس کیساتھ اپنی بیوی کو ملوث پایا تھا۔ یہ آدمی یعنی شوہر زردی مائل، کم گوشت والا، سیدھے بالوں والا تھا اور وہ شخص جسکو اپنی بیوی کے پاس پانے کا مجرم قرار دیا تھا وہ گندمی رنگ، بھری پنڈلیوں والا، زیادہ گوشت والا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ بَیِّنْ یعنی اے اللہ! معاملہ واضح کر دے، تو اس عورت نے اس شخص کے مشابہ بچہ جنا جسکے متعلق شوہر نے کہا تھا کہ اس نے اسے اپنی بیوی کے پاس پایا ہے، حضور ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کرنے کا حکم دیا۔

س 62۔ فریقین کیطرف سے لعان پائے جانے کی صورت میں قاضی کن فیصلوں کا پابند ہو گا؟

ج۔ لعان کے بعد قاضی مرد اور عورت میں جدائی کروا دے گا اور اگر بچہ ہو تو اسکو ماں کیساتھ لاحق کر دے گا۔

س 63۔ بصورتِ لعان استطابہ و نفی الولد کی تفصیل؟

ج۔ حضور ﷺ نے زوجین کے مابین لعان کا حکم دیا اور انکے درمیان تفریق کی اور بچے کو ماں کی سپردگی میں دے دیا۔

س64۔ولد الزنا کا ثبوت بطورِ نسب کسطرح کیا جائے گا؟

ج۔لونڈی یا بیوی جس سے صحبت جائز ہے اسے فراش / بچھونا کہا گیا ہے۔ بچھونا جسکا ہو گا تو لڑکا بھی اسکا مانا جائے گا۔

س65۔دورِ رسالت ﷺ میں ثبوتِ نسب کیلئے کونسے طریقے استعمال ہوئے؟

ج۔1 بچہ صاحب فراش کا ہو گا۔2 قرعہ کے ذریعہ فیصلہ ہو گا۔3 مشابہت کی وجہ سے۔

س66۔حدیث اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ کے ضمن میں فقہی احکام؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لڑکا فراش والے (یعنی شوہر) کا ہے، اور زناکار کیلئے پتھر ہے، (یعنی اسے حدّ لگے گی یا رجم کیا جائے گا)۔

س67۔تعریفِ خلع اور اسکی عدت؟

ج۔مال کے بدلے عورت کا خاوند سے جدائی اختیار کرنا خلع ہے۔اس سے 1 طلاق بائن ہو گی اور عدت بائنہ والی ہو گی یعنی اگر رخصتی نہیں ہوئی تو کوئی عدت نہیں۔ اگر خلوت صحیحہ ہو چکی ہے اور عورت حیض والی ہے تو 3 حیض اور اگر حیض نہیں آتا تو 3 ماہ۔

س68۔مختلف اعتبارات سے بیوہ کی عدت؟

ج۔ خلوتِ صحیحہ ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو، ہر حال میں 4 ماہ 10 دن ہے۔ اگر وہ حاملہ تھی تو وضعِ حمل پر عدت پوری ہو جائے گی۔

س69۔معتدّہ دورانِ عدت کونسے امور کی پابندی کرے گی؟

ج۔ معتدہ خوشبو، سرمہ، تیل نہیں لگا سکتی۔ کنگھی نہیں کر سکتی۔ احکامِ پردہ حسب سابق رہیں گے۔

س70۔دورانِ عدت عورت کیلئے ممنوعہ افعال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا شوہر مر گیا، وہ عورت (عدت کے ایام میں) کسم کے رنگ کا اور سرخ پھولوں سے رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے، خضاب نہ لگائے اور سرمہ نہ لگائے۔

س71۔مطلقہ یا بیوہ اپنی عدت کہاں گزارے؟

ج۔ رجعی، بائنہ، مغلظہ طلاق والی اور بیوہ تمام اپنے شوہر کے گھر میں ہی عدت گزاریں گی۔

س72۔ معتدّہ کیلئے گھر تبدیل کرنے یا ضرورتاً گھر سے نکلنے کی جائز صورتیں؟

ج۔ معتدہ علاج یا بینک وغیرہ کے معاملات کیلئے نکل سکتی ہے، یا ایسا ضروری کام ہو جو اسکے بغیر نہ ہو سکے اس کیلئے بھی نکل سکتی ہے۔

س73۔ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ کے فقہی احکام؟

ج۔ 1) یہاں وہ عورتیں مراد ہیں جن سے انکے شوہروں نے حقِ زوجیّت ادا کیا ہو، انکی عدت حیض سے شمار کی جائے۔ اگر انہیں طلاق دینی ہو تو پاکی کے دنوں میں 1 طلاق دیں جن میں جماع نہ کیا ہو اور عدت گزرنے تک رجوع نہ کریں۔ اسے طلاقِ احسن کہتے ہیں۔

2) اگر حیض کے دنوں میں طلاق دی یا پاکی کے ایسے دنوں میں طلاق دی جن میں حقِ زوجیّت ادا کیا ہو، اسی طرح پاکی کے زمانے میں 2 یا 3 طلاقیں 1 ساتھ یا الگ الگ دیدیں اگرچہ اس زمانے میں حقِ زوجیّت ادا نہ کیا ہو تو یہ سب صورتیں طلاقِ بدعت کی ہیں۔ اسکا حکم یہ ہے کہ طلاقِ بدعت مکروہ ہے، مگر واقع ہو جاتی ہے اور ایسی طلاق دینے والا گنہگار ہوتا ہے۔

3) جنکو حیض نہیں آتا جیسے نابالغہ، حاملہ، آئسہ (جسے بڑھاپے کی وجہ سے حیض بند ہو گیا ہو)، اس آیت کے حکم میں داخل نہیں۔

4) وہ عورت جس سے اسکے شوہر نے حقِ زوجیّت ادا نہ کیا ہو، اور نہ اسے شوہر کیساتھ ایسی تنہائی ہوئی ہو جس میں وہ ہمبستری کر سکیں تو اس پر عدت نہیں، باقی جن عورتوں کو حیض نہیں آتا تو انکی عدت حیض سے شمار نہ ہو گی۔

5) جس عورت سے حقِ زوجیّت ادا نہیں کیا گیا اسے حیض کے دنوں میں طلاق دینا جائز ہے۔

س74۔ کس طلاق میں کب تک رجعت کا حق باقی رہتا ہے؟

ج۔ طلاق حسن اور طلاق احسن میں 3 حیض گزرنے سے پہلے تک مرد کو رجعت کا اختیار رہتا ہے۔

كتاب الهِبة

س75۔ ہبہ کا لغوی و شرعی معنی؟

ج۔ لغوی معنی: تحفہ دینا، احسان کرنا۔ شرعی معنی: کسی کو بلا عوض اپنی چیز کا مالک بنانا۔

س76۔ بنو ہوازن کی بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہونے کی غرض و عرض؟

ج۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کے پاس ہوازن کا وفد آیا تو ہم حضور ﷺ کے پاس تھے۔ انہوں نے کہا: اے محمد ﷺ! ہم 1 ہی اصیل اور خاندانی لوگ ہیں اور ہم پر جو بلا اور مصیبت نازل ہوئی ہے وہ آپ سے پوشیدہ نہیں، آپ ہم پر احسان کیجئے، اللہ آپ پر احسان فرمائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے مال یا عورتوں اور بچوں میں سے کسی 1 کو چن لو، تو انہوں نے کہا: آپ نے ہمیں اپنے خاندان والوں اور اپنے مال میں سے کسی 1 کے چن لینے کا اختیار دیا ہے تو ہم اپنی عورتوں اور بچوں کو حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو فرمایا: میرے اور بنی مطلب کے حصے میں جو ہیں انہیں میں تمہیں واپس دے دیتا ہوں۔

س77۔ ہبہ میں رجوع کی جائز و ناجائز صورتیں؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ باپ کے علاوہ کسی کیلئے جائز نہیں کہ وہ کسی کو تحفہ دے کر واپس لے، فقط باپ اپنے بیٹے سے واپس لے سکتا ہے۔ تحفہ واپس لینے والا اس کتے کیطرح ہے جو کھاتا جاتا ہے، پھر جب پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے اور پھر اسی کو چاٹتا ہے۔

كتاب آدابِ القُضاة

س78۔ عادل حاکم کے فضائل؟

ج۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں انصاف کرنے والے لوگ رحمن کے دائیں نور کے منبر پر ہوں گے، یعنی جو اپنے فیصلوں میں انصاف کرتے ہیں اپنے اہلِ خانہ اور ان لوگوں کیساتھ جو انکے تابع ہیں۔

س79۔ طلبِ عہدہ کی مذمت میں حدیثِ قولی و فعلی؟

ج۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ 1 انصاری نے حضورﷺ کے پاس آکر کہا: کیا آپ مجھے کام نہیں دیں گے جیسے فلاں کو دیا؟ تو فرمایا: میرے بعد تم پاؤ گے کہ ترجیحات ہونگی ایسے حالات میں تم صبر سے کام لینا حتی کہ حوض پر تم مجھ سے ملو۔

حضورﷺ نے فرمایا: منصب طلب مت کرو، اسلیے کہ اگر مانگنے سے تمہیں ملا تو تم اسی کے سپرد کر دیئے جاؤ گے، اور اگر وہ تمہیں بن مانگے ملا تو تمہاری اس میں مدد ہوگی۔

س80۔ ابوالحکم اور ابو شریح کی کنیتوں کی وجہ؟

ج۔ حضورﷺ نے لوگوں کو سنا کہ وہ حضرت ہانی رضی اللہ عنہ کو ابوالحکم کی کنیت سے پکارتے تھے تو حضورﷺ نے انہیں بلا کر فرمایا: حکم تو اللہ ہے اور حکم کرنا بھی اسی کا کام ہے، وہ بولے: میری قوم کے لوگوں کا جب کسی چیز میں اختلاف ہوتا ہے تو وہ میرے پاس آتے ہیں، میں انکے مابین فیصلے کرتا ہوں اور دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اس سے بہتر کیا ہو سکتا ہے، تمہارے کتنے لڑکے ہیں؟ وہ بولے: شریح، عبداللہ اور مسلم، حضورﷺ نے فرمایا: ان میں بڑا کون ہے؟ وہ بولے: شریح، حضورﷺ نے فرمایا: تو تم اب سے ابو شریح ہو، پھر حضورﷺ نے انکے اور انکے بیٹے کیلیئے دعا فرمائی۔

س81۔ سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 5 کی تفسیر؟

ج۔ {وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا: اور اگر وہ صبر کرتے۔} اس آیت میں ان لوگوں کو ادب کی تلقین کی گئی کہ انہیں حضورﷺ کو پکارنے کی بجائے صبر اور انتظار کرنا چاہیے تھا حتی کہ حضورﷺ خود ہی مُقدّس حجرے سے باہر نکل کر انکے پاس تشریف لاتے اور اسکے بعد یہ

لوگ اپنی عرض پیش کرتے۔ اگر وہ اپنے اوپر لازم ادب کو بجالاتے تو یہ ان کیلئے بہتر تھااور جن سے یہ بے ادبی سرزد ہوئی، اگر وہ توبہ کریں تواللہ تعالیٰ اُنہیں بخشنے والا اور مہربانی فرمانے والا ہے۔

س82۔ حدیث لَنْ یفلح قَوْمٌ وَلَّوْا امرھم امرأۃ کے ضمن میں فقہی جزئیات؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ قوم ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتی جو عورت کو حکمران بنائیں۔ لہٰذا عورت حاکم نہیں بن سکتی کیونکہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔

س83۔ حج بدل کے ثبوت میں مختلف فرامینِ مصطفیٰ ﷺ؟

ج۔ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ قربانی کے دن حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھے، حضور ﷺ کے پاس قبیلہِ خثعم کی 1 عورت آئی اور بولی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ کا اپنے بندوں پر عائد کردہ فریضہ حج میرے والد پر کافی بڑھاپے میں واجب ہوا ہے، وہ سوار ہونے کی بھی طاقت نہیں رکھتے سوائے اسکے کہ انہیں باندھ دیا جائے، توکیا میں انکی جانب سے حج کرلوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں، انکی طرف سے حج کرلو۔ اسلیے کہ اگر ان پر کوئی قرض ہوتا تو وہ بھی تم ہی ادا کرتی۔

1 شخص نے حضور ﷺ سے پوچھا: میرے والد پر حج فرض ہوگیا ہے، اور وہ اس قدر بوڑھے ہیں کہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے، اور اگر انہیں باندھوں تو خطرہ ہے کہ وہ اس سے مر نہ جائیں، کیا میں انکی طرف سے حج ادا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر ان پر کچھ قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتے توکیا وہ کافی ہوتا؟ اس نے کہا: ہاں، تو فرمایا: تم اپنے باپ کیطرف سے حج کرلو۔

س84۔ حج بدل کے ثبوت پر مشتمل فرامینِ مصطفیٰ ﷺ سے چوتھی دلیلِ شرعی کا ثبوت کیسے ملتا ہے؟

ج۔ حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم پر 1 زمانہ ایسا بھی گزر چکا ہے کہ ہم نہ تو کوئی فیصلہ کرتے اور نہ ہی فیصلہ کرنے کے قابل تھے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مقدر کیا کہ ہم اس مقام کو پہنچے جو تم دیکھ رہے ہو، لہٰذا آج کے بعد جسکو فیصلہ کرنے کی ضرورت پڑے تو چاہیئے کہ وہ اسکے مطابق فیصلہ کرے جو کتاب اللہ میں ہے، اگر ایسا معاملہ ہو جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو اسکے مطابق فیصلہ کرے جو حضور ﷺ نے کیا، اور اگر ایسا معاملہ ہو جو نہ کتاب اللہ میں ہو اور نہ حضور ﷺ نے اس معاملے میں کوئی فیصلہ کیا ہو تو اسکے مطابق فیصلہ کرے جو نیک لوگوں نے کیا ہو، اور اگر کوئی ایسا معاملہ ہو جو نہ کتاب اللہ میں ہو، نہ حضور ﷺ کا اس میں کوئی فیصلہ ہو

اور نہ ہی نیک لوگوں کا تو اسے چاہیئے کہ اپنی عقل سے اجتہاد کرے اور یہ نہ کہے کہ مجھے ڈر ہے، کیونکہ حلال و حرام واضح ہے اور انکے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں تو تم ان باتوں کو چھوڑ دو جو تمہیں شک میں ڈالیں اور وہ کرو جو شک سے بالاتر ہوں۔

س85۔ اجماعِ امت کے دلیلِ شرعی ہونے پر احادیث و آثار؟

ج۔ حضرت ابنِ مسعود نے کہا: ہم پر 1 زمانہ ایسا بھی گزر چکا ہے کہ ہم نہ کوئی فیصلہ کرتے اور نہ ہی فیصلہ کرنے کے قابل تھے۔ پھر اللہ تعالی نے ہمارے لیے مقدر کیا کہ ہم اس مقام کو پہنچے جو تم دیکھ رہے ہو، لہٰذا آج کے بعد جسکو فیصلہ کرنے کی ضرورت پڑے تو چاہیے کہ وہ اسکے مطابق فیصلہ کرے جو کتاب اللہ میں ہے۔ اگر وہ معاملہ کتاب اللہ میں نہ ہو تو اسکے مطابق فیصلہ کرے جو حضور ﷺ نے کیا تھا۔ اور اگر وہ معاملہ نہ کتاب اللہ میں ہو اور نہ اس سلسلے میں حضور ﷺ کا کوئی فیصلہ ہو تو اسکے مطابق فیصلہ کرے جو نیک لوگوں نے کیا ہو، یعنی علماء۔ کیونکہ حضرت ابنِ مسعود کے زمانے میں صالحین صحابہ رضی اللہ عنہم ہی تھے، اور انکی اکثریت عالم تھی، خلاصہِ کلام یہ کہ یہاں صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع مراد ہے، اسی طرح ہر زمانے کے علماء وائمہ کرام کا اجماع بھی دلیل ہو گا۔

س86۔ امورِ قضاء و حکم میں قرآن و حدیث سے روگردانی کی وعیدات؟

ج۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عیسی بن مریم کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جنہوں نے تورات اور انجیل کو بدلا، ان میں کچھ مومن تھے جو تورات پڑھتے تھے، انکے بادشاہوں سے عرض کیا گیا: ہمیں اس سے زیادہ سخت گالی نہیں ملتی جو یہ ہمیں دیتے ہیں، یہ لوگ پڑھتے ہیں جس نے اللہ کے نازل کردہ حکم کیمطابق فیصلہ نہ کیا وہ کافر ہیں۔ یہ لوگ اس قسم کی آیات پڑھتے ہیں اور وہ پڑھتے ہیں جس میں ہمارا عیب نکلتا ہے، تو انہیں بلا کر کہو کہ وہ بھی ویسے پڑھیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور اسطرح ایمان لائیں جیسا ہم لائے ہیں، چنانچہ اس (بادشاہ) نے انہیں بلا کر کہا: قتل منظور کرو یا تورات وانجیل پڑھنا چھوڑو، البتہ وہ پڑھو جو بدل دیا گیا۔ وہ بولے: اس سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ ہمیں چھوڑ دو۔ ان میں سے کچھ نے کہا: ہمارے لیے 1 مینار بنادو اور ہمیں اس پر چڑھا دو، پھر ہمیں کھانے پینے کی چیزیں دو، تو ہم تمہارے پاس کبھی واپس نہ آئیں گے۔ ان میں سے کچھ نے کہا: ہمیں چھوڑ دو، ہم زمین میں گھومیں اور بھٹکتے پھریں، جنگلی جانوروں کیطرح پییں، پھر اگر تم ہمیں اپنی زمین میں دیکھو تو مار ڈالنا، ان میں سے بعض نے کہا: ہمارے لیے صحراء وبیابان میں گھر بنادو، ہم خود کنویں کھودیں گے اور سبزیاں بولیں گے، پھر پلٹ کر نہ آئیں گے اور نہ تمہارے پاس سے گزریں گے، اور کوئی قبیلہ ایسا نہ تھا جسکا دوست یا رشتہ دار اس میں نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، تو اللہ تعالی نے سورۃ الحدید کی آیت نمبر 27 نازل فرمائی: اور جو درویشی انہوں نے

خود نکالی تھی ہم نے انہیں اسکا حکم نہ دیا تھاسوائے اللہ کی رضا کے، پھر انہوں نے اسکی بھی پوری رعایت نہ کی۔ کچھ نے کہا: ہم بھی فلاں کیطرح عبادت کریں گے اور گھومیں گے اور گھر بنائیں گے۔ حالانکہ وہ شرک میں مبتلا تھے، یہ انکے ایمان سے باخبر نہ تھے جنکی پیروی کا یہ دَم بھر رہے تھے، پھر جب اللہ تعالی نے حضور ﷺ کو بھیجا تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ بچے۔

س87۔ ناحق کسی کی چیز لینے کا وبال؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارے تو اللہ تعالی اس کیلئے جہنم واجب کر دے گا اور جنت اس پر حرام کر دے گا، 1 شخص نے کہا: اگرچہ وہ معمولی سی چیز ہو؟ تو فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی 1 ڈال ہو۔

س88۔ حضرت داؤد و سلیمان علیہما الصّلوٰۃ والسّلام کا 1 بچے کے متعلق واقعہ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: 2 عورتیں 2 بچوں کیساتھ نکلیں۔ ان میں سے 1 پر بھیڑیے نے حملہ کیا اور اسکے بچے کو اٹھالے گیا، وہ دونوں باقی بچے کے سلسلے جھگڑتی ہوئی حضرت داؤد علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے پاس آئیں، تو انہوں نے بڑی کے حق میں فیصلہ دیا۔ پھر وہ حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے پاس گئیں، وہ بولے: تمہارا کیا قضیہ ہے؟ تو انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا، تو فرمایا: چھری لاؤ، بچے کے 2 حصے کر کے انکے درمیان تقسیم کروں گا۔ چھوٹی نے کہا: کیا اسے کاٹیں گے؟ فرمایا: ہاں، وہ بولی: ایسا نہ کیجئے، اس میں جو میرا حصہ ہے وہ بھی اسکو دے دیجئے، حضرت سلیمان علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے کہا: یہ تمہارا بیٹا ہے، چنانچہ اسکے حق میں فیصلہ کر دیا۔

س89۔ قاضی کو کونسی احتیاطیں لازم ہیں؟

ج۔ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے سجستان کے قاضی عبیداللہ بن ابی بکرہ کے پاس لکھا کہ تم 2 لوگوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرو، اسلیے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی 2 لوگوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

س90۔ سُوْرَۃُ النِساء کی آیت نمبر 65 کے ضِمن میں شانِ مصطفی ﷺ؟

ج۔ آیت فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ سے معلوم ہونے والے مسائل: 1) اللہ تعالی نے اپنے رب ہونے کی نسبت اپنے حبیب ﷺ کیطرف فرمائی کہ اے حبیب ﷺ! تیرے رب کی قسم۔ یہ حضور ﷺ کی عظیم شان ہے کہ اللہ تعالی اپنی پہچان اپنے حبیب

ﷺ کے ذریعے کرواتا ہے۔2) حضور ﷺ کا حکم ماننا فرض قرار دیا اور اس بات کو اپنے رب ہونے کی قسم کے ساتھ پختہ کیا۔3) حضور ﷺ کا حکم ماننے سے انکار کرنے والے کو کافر قرار دیا۔4) حضور ﷺ حاکم ہیں۔5) اللہ تعالی بھی حاکم ہے اور حضور ﷺ بھی۔ البتہ دونوں میں لامتناہی فرق ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بہت سی صفات جو اللہ تعالی کیلئے استعمال ہوتی ہیں اگر وہ حضور ﷺ کیلئے استعمال کی جائیں تو شرک لازم نہیں آتا جب تک شرک کی حقیقت نہ پائی جائے۔6) حضور ﷺ کا حکم دل و جان سے ماننا ضروری ہے اور اسکے متعلق دل میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ اسی لئے آیت کے آخر میں فرمایا کہ پھر اپنے دلوں میں حضور ﷺ کے حکم کے متعلق کوئی رکاوٹ نہ پائیں اور دل و جان سے تسلیم کرلیں۔

س91۔ ترجمۃ الباب صَون النّساءِ عن مجلسِ الحُکم پر حدیثی دلائل؟

ج۔ حضور ﷺ سے 1 شخص نے آکر کہا کہ میں آپکو قسم دیتا ہوں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کیمطابق فیصلہ کیجئے۔ پھر اسکا فریق مخالف کھڑا ہوا۔ وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا، کہنے لگا کہ میرا بیٹا اسکے ہاں نوکر تھا، تو وہ اسکی بیوی کے ساتھ زنا کر بیٹھا۔ چنانچہ میں نے اسکے بدلے 100 بکریاں اور 1 غلام دیا، پھر میں نے اہلِ علم سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے پر 100 کوڑے اور 1 سال کی جلا وطنی ہے۔ یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جسکے قبضے میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کیمطابق فیصلہ کروں گا۔ 100 بکریاں اور خادم تمہیں لوٹائے جائیں گے اور تمہارے لڑکے پر 100 کوڑے اور 1 سال کی جلاوطنی کی سزا ہے۔ حضور ﷺ نے حضرت اُنَیس رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ تم صبح اسکی عورت کے پاس جاؤ، اگر وہ اقبالِ جرم کرلے تو اسے رجم کردینا۔ چنانچہ وہ گئے اور اس نے اقبالِ جرم کیا تو انہوں نے اسے رجم کردیا۔

س92۔ قاضی کا فیصلہ سازی میں صلح کی کوشش کرنا کیسا؟

ج۔ حضور ﷺ کے پاس مقتول کا ولی قاتل کو رسی میں باندھ کر گھسیٹتا ہوا لایا۔ حضور ﷺ نے مقتول کے ولی سے فرمایا: کیا معاف کروگے؟ وہ بولا: نہیں، تو فرمایا: کیا دیت لوگے؟ وہ بولا: نہیں، تو فرمایا: کیا قتل کروگے؟ کہا: جی، تو فرمایا: اسے لے جاکر قتل کردو۔ جب وہ چلا گیا تو حضور ﷺ نے اسے بلاکر فرمایا: کیا معاف کروگے؟ وہ بولا: نہیں، تو فرمایا: کیا دیت لوگے؟ وہ بولا: نہیں، تو فرمایا: کیا قتل کروگے؟ کہا: جی، تو فرمایا: اسے لے جاکر قتل کردو۔ جب وہ چلا گیا تو حضور ﷺ نے اسے بلاکر فرمایا: کیا معاف کروگے؟ وہ بولا:

نہیں، تو فرمایا: کیا دیت لوگے ؟وہ بولا: نہیں، تو فرمایا: کیا قتل کروگے ؟ کہا: جی، تو فرمایا: اسے لے جا کر قتل کر دو۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسے معاف کرو تو یہ اپنے گناہ اور تمہارے (مقتول) ساتھی کے گناہ سمیٹ لے گا، یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا، حضرت وائل رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

س93۔ حدیث لَا يَقْضِيَنَّ اَحَدٌ فِي قَضَاءٍ بِقَضَاءَيْنِ کی فقہ ؟

ج۔ قضاء کا مقدمہ جھگڑے کو ختم کرنا ہے، اور 1 ہی معاملے میں 2 طرح کے فیصلے سے جھگڑا ختم نہیں ہوتا۔

س94۔ اللہ تعالی کو سب سے زیادہ ناپسند کون ہے ؟

ج۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی کو سب سے زیادہ نفرت جھگڑالو سے ہے۔

س95۔ آیت اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ سے جھوٹی قسم کھانے کی مذمت ؟

ج۔ طائف میں 2 لڑکیاں موزے بناتی تھیں، ان میں سے 1 باہر نکلی تو اسکے ہاتھ سے خون نکل رہا تھا، اس نے کہا کہ اسکی سہیلی نے اسے زخمی کیا ہے، لیکن دوسری نے انکار کیا، تو ابنِ ابی ملیکہ نے ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کو لکھا تو انہوں نے جواب لکھا کہ حضور ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ سے لی جائے گی، اگر لوگوں کو انکے دعوے کیمطابق فیصلہ مل جائے تو بعض لوگ دوسروں کے مال وجان کا بھی دعوی کر دیں۔ اسلیے اس عورت کو بلا کر اسکے سامنے سورۃ آلِ عمران کی آیت نمبر 77 پڑھو: اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ۔ جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کو معمولی قیمت سے بیچتے ہیں، ان کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ چنانچہ میں نے اسے بلا کر وہ آیت تلاوت کی تو اس نے اعتراف کر لیا، جب ابنِ عباس رضی اللہ عنہما کو معلوم ہوا تو خوش ہوئے۔ وضاحت: کسی معاملہ میں قسم کی ضرورت پڑے تو پہلے حاکم جس سے قسم لے اسکو نصیحت کرے۔

س96۔ میلاد النبی کے ثبوت میں امام نسائی کونسی حدیث لائے ؟

ج۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: حضور ﷺ اپنے صحابہ کیطرف آئے اور فرمایا: کیوں بیٹھے ہو؟ وہ بولے: ہم اللہ سے دعا اور اسکا شکر ادا کر رہے ہیں کہ اس نے ہمیں اپنے دین کی ہدایت بخشی اور آپکے ذریعے احسان فرمایا، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تم

اسی لیے بیٹھے ہو؟ وہ بولے: اللہ کی قسم! اسی لیے بیٹھے ہیں، تو فرمایا: سنو، میں نے تم سے قسم اسلیے نہ لی کہ تمہیں جھوٹا سمجھا، بلکہ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ الصّلوٰۃ و السّلام آئے اور بتایا کہ اللہ تعالی فرشتوں پر تمہاری وجہ سے فخر کرتا ہے۔ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی آمد کی خوشیاں صحابہ رضی اللہ عنھم بھی منایا کرتے تھے اور اللہ تعالی کے احسان کا شکر ادا کرتے تھے۔